کراماتِ قاسمِ عشقِ مصطفٰی

خادم حسین رضوی علیہ الرحّمۃ

Photex
فوراً

مصنف۔ محمد عثمان قریشی

رائٹر ۔ احمد رضا سعیدی

03146172852

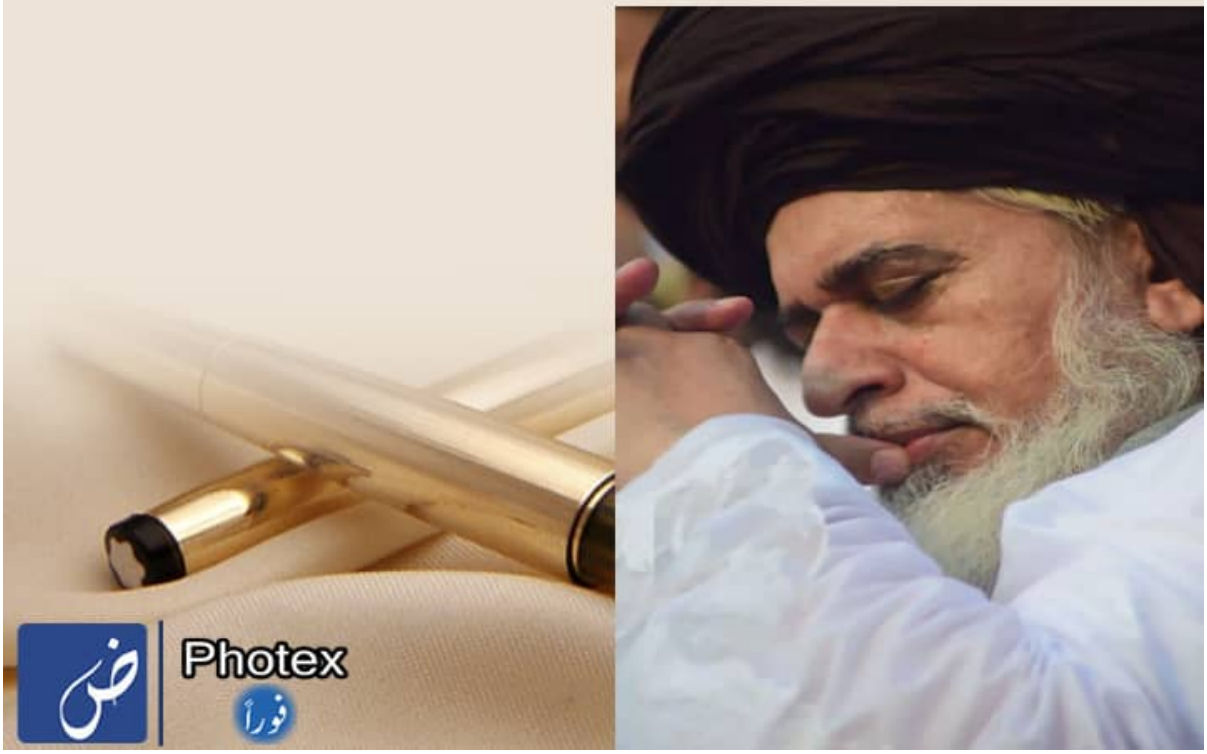

CamScanner

پیدائش اور تعلیم

آپ کی ولادت ضلع اٹک کے گاؤں نگا کلاں کے ایک زمیندار گھرانے میں 1966 کو ہوئی آپ کے والد کا نام حاجی محمد لال خان تھا امیر المجاھدین خادم حسین رضوی کا ایک بھائی اور چار بہنیں تھیں آپ نے چار کلاسیں سکول کی پڑھیں پھر اٹک سے جہلم مدرسے حفظ کے لیے روانہ ہوئے اس وقت آپ کی عمر آٹھ برس تھی پھر آپ نے چار سال میں حفظ کیا پھر درسِ نظامی کے لیے لاہور تشریف لے گئے اور وہاں درسِ نظامی مکمل کی 1988 میں فارغ التحصیل ہو کر تدریس شروع کر دی 1993 میں محکمہ اوقاف میں ملازمت اختیار کر لی اور مسجد پیر مکی میں جمعہ کا خطبہ دیا کرتے تھے

Photex
فوراً

کائنات کیوں بنائی گئی

کائنات بنانے کا جو سبب بنا اور جس کی وجہ سے اللّٰہ تعالٰی نے یہ گلستان آباد کیا اور اپنی شان و شوکت کا اظہار فرمایا وہ کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے آقا و مولی صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے اللّٰہ تعالی نے پھر اپنے کچھ پیارے بندے پیدا فرمائے اُن بندوں پر جب اللّٰہ کے محبوب صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کی نظر کرم پڑی تو اُن میں کوئی صدیقِ اکبر تو کوئی فاروقِ اعظم بنا تو کوئی ذوالنورین بنا تو کوئی حیدرِ کرار بنا رضی اللّٰہ عنہم اجمعین انہیں اللّٰہ تعالٰی کے پیارے بندوں میں سے 1400 سال بعد ایک ہستی آئی جن کی شخصیت صحابہ کرام کی محبت کی جھلک کا عکس قرار پائی اور وہ شیخ الحدیث علامہ خادم حسین رضوی رحمۃُ اللّٰہ علیہ ہیں

Photex
فوراً

سورۃ اخلاص بھول گئی

ایک DSP امیر المجاھدین کو 295C کی حفاظت کے معاملے میں گرفتار کر کے لیے گیا اور بابا جی کو کہنے لگا تو ناموسِ رسالت پر بیان کرتا رہتا ہے تو دین کا ٹھیکے دار ہے آپ نے فرمایا میں چوکیدار ہوں ٹھیکے دار تو ابو بکر صدیق بھی نہیں تھے تو مجھے کہہ رہا ہے تجھے تو قُل ھو اللہ نہیں آتی وہ کہنے لگا مجھے آتی ہے آپ نے فرمایا سناؤ اُس نے تین مرتبہ سنانے کی کوشش کی مگر بھول گیا آپ نے فرمایا میں نے کہا ہے کہ نہیں آتی- اصل بات یہ تھی کہ اس کو سورۃ اخلاص آتی تھی لیکن جب ولی کامل کی زبان سے نکل گیا تو اس کو بھول گئی

Photex
فوراً

اقبال سے محبت اور اُن کی شاعری

قبلہ امیر المجاھدین رحمۃ اللّٰہ علیہ کو علامہ محمد اقبال شاعر مشرق سے بہت زیادہ محبت تھی اسی وجہ سے آپ نے علامہ اقبال کی مکمّل فارسی اردو شاعری حفظ کی ہوئی تھی جس کو آپ اپنی ہر تقریر میں پڑھا کرتے تھے علامہ اقبال کی اصلی صورت اور سیرت جس نے اُمّت کو دیکھائی وہ بابا جی ہیں اور اُنہوں نے علامہ اقبال کا درد اُمّت تک پہنچایا جو درد وہ اُمّت مسلمہ کی کامیابی کے لیے اپنے سینے میں رکھتے تھے

نکل کر صحرا سے جس نے رومہ کی سلطنت کو الٹ دیا
سنا ہے قدسیوں سے میں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہو گا

علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللّٰہ علیہم اجمعین نے بظاھر غربت کے بڑی بڑی فوجوں

Photex
فوراً

اور ریاستوں کو ہلا کر رکھ دیا تو علامہ اقبال فرماتے ہیں
میں نے یہ فرشتوں سے سنا ہے کہ کوئی خالد بن ولید
کا وارث واپس آنے والا ہے کوئی امیر حمزہ کا وارث
فاروق اعظم رضی اللہ عنھم اجمعین کا وارث آنے
والا ہے جو مسلمانوں کو کھویا ہوا وقار واپس دلائے گا
مسلمان پھر سے دنیا پر حکمرانی کریں گے امیر المجاھدین
نے علامہ اقبال کے ان نظریات کو جب اُمتِ مسلمہ
کے سامنے رکھا تو اُمت نے اُن نظریات پر چلنے کی
کوشش کی اور امیر المجاھدین سے پہلے کوئی بھی علامہ
اقبال کو اس طرح نہ پڑھ سکا جو دو بندوں کو پڑھے
گا وہ کبھی بھی دین و ملت کے معاملے میں بزدل نہیں
ہو سکتا غیرتِ ایمانی سے سر شار ہو جائے گا اُن میں
سے پہلا نام امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی
کا ہے اور دوسرا نام علامہ اقبال کا ہے مسلمان کبھی
کفار سے مرعوب نہیں ہو سکتا اس کی وجہ یہ ہے کہ
ان ہستیوں نے شاعری عشقِ رسول کے تقاضوں کے
مطابق کی ہے

Photex
فوراً

کراماتِ امیرُ المجاہدین رحمۃُ اللّٰہ علیہ

ایک مرتبہ بابا جی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے ایک جگہ بیان فرمایا اور وہاں پر گستاخ رسول صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو کتے سے تشبیہ دے دی تو جب آپ گھر واپس آئے اور اپنی مسجد کی طرف جانے لگے تو راستے میں ایک کتا آپ کی گاڑی کے اگے آ کر کھڑا ہو گیا اور آپ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ کتا ہماری گاڑی کے آگے آگیا اور ہمیں راستے سے نہیں گزرنے دے رہا آپ رحمۃ اللّٰہ تعالی علیہ نے ڈرائیور سے فرمایا کہ یہ آگے سے ہٹ نہیں رہا اس کو گاڑی کے نیچے دے دو تب یہ راستے سے ہٹے گا جب ڈرائیور نے اس کو آگے دینے کی کوشش کی تو وہ اچھل اچھل کر شور مچانے لگا تب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ڈرائیور سے فرمایا کہ کوئی بات ضرور ہے ورنہ یہ ہمارا راستہ

Photex
فوراً

ایسے نہ روکتا پھر آپ کو یاد آیا کہ میں نے بیان میں گستاخِ رسول کو کتے سے تشبیہ دی تھی تو یہ اسی وجہ سے ہمارا راستہ روک رہا ہے پھر آپ نے ڈرائیور سے فرمایا کہ گاڑی روکو پھر امیر المجاہدین نے گاڑی کا دروازہ کھول کر پاؤں باہر نکالے اور کتے سے ہاتھ باندھ کر فرمایا مجھے معاف کر دو کہ میں نے گستاخ رسول کو تم سے تشبیہ دی آج کے بعد ایسا نہیں ہو گا تو آپ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کتے نے اس کے بعد کوئی تفصیل نہیں سنی اور وہاں سے اٹھا اور بھاگ گیا کتے کا روکنے کا مقصد یہ تھا کہ آپ نے گستاخِ رسول کو ہمارے ساتھ کیوں تشبیہ دی ہم کتے ضرور ہیں پر اللہ تعالی کے آخری نبی محمد مصطفٰی صلّی اللہ تعالی علیہ وسلم کے گستاخ نہیں ہیں ہمارے بڑوں نے تو اصحابِ کہف سے عقیدت و محبت رکھی ہے تو یہ تو جانِ کائنات تخلیق کائنات اللہ کے

Photex
فوراً

آخری نبی ہیں تو ہم ان کی شان میں کیسے گستاخی
کر سکتے ہیں یہاں پر ایک عقیدے کا ایک نقطہ ملتا
ہے کہ لوگ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے
علم غائب پر بات کرتے ہیں یہاں پر تو کتے کو پتہ
چل گیا کہ امیر المجاہدین نے گستاخِ رسول کو کتا
کہا ہے اگر یہ نہ پتہ چلتا تو راستہ کیوں روکتا اللہ
پاک ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

Photex
فوراً

جنوں کا زیارت کے لیے آنا

ایک بار امیر المجاھدین رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر میں اکیلے کمرے میں سوئے ہوئے تھے تو رات کے درمیانی حصے میں بہت سارے جن بلیوں کی شکل میں آ گئے اور آ کر شور مچانے لگے آپ کی آنکھ کھل گئی اور آپ سمجھ گئے کہ یہ جن ہیں آپ نے اٹھ کر فرمایا کہ تمہیں شرم نہیں آتی میں ابھی بیان کر کے آیا ہوں تھکا ہوا ہوں جن کہنے لگے معاف کر دیں ہم نے تو صرف ملاقات کا بہانہ بنایا ہے ہم نے کہا چلو اس بہانے آپ کی زیارت کا موقع مل جائے گا ہم آج کے بعد آپ کو تنگ نہیں کریں گے ہمیں معاف کر دیں پھر امیر المجاہدین نے فرمایا اگر ملنا بھی ہو تو ملنے کا کوئی وقت ہوتا ہے جب ملنا ہو تو وقت دیکھ کر آیا کرو

Photex
فوراً

لال بیگ

امیر مجاہدین جب ختم نبوت کے معاملے میں جیل میں گئے تو جیل کے اندر کافی سارے لال بیگ تھے جب رات ہوئی تو امیر المجاہدین سونے لگے تو آپ نے سوچا کہ حضرت سعد نے دریاءِ دجلہ سے راستے کا کہا جنگلوں میں جانوروں سے باتیں کی تو میرے جیسا بندہ ان لال بیگ سے تو باتیں کر ہی سکتا ہے آپ جیسے سونے لگے تو لال بیگوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اب سونے لگا ہوں اور ایسا نہ ہو کہ تم میرے منہ اور جسم پر چڑھ جاؤ اور ساتھ یہ فرمایا کہ تمہیں پتہ ہے کہ میں یہاں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی عزت کی حفاظت کی وجہ سے آیا ہوں اورمعذور بھی ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا سچا غلام بھی ہوں آپ فرماتے ہیں میں رات کو سو گیا

Photex
فوراً

جب میں صبح اٹھا تو سارے لال بیگ جیل کے ایک
کونے میں لگے ہوئے تھے وہ بھی سمجھ گئے کہ جس
نبی کی عزت کی خاطر آپ یہاں آئے ہیں انہی کا
صدقہ ہم بھی کھا رہے ہیں آپ فرماتے ہیں جتنا
عرصہ میں اس جیل میں رہا وہ سارے دیوار کے
ایک کونے سے لگے رہے وہاں سے ہلے نہیں

Photex
فوراً
CamScanner

داتا علی ہجویری کا تحفہ

ایک مجذوب سید بزرگ عرفان شاہ صاحب کے بارے میں بابا جی فرماتے ہیں کہ وہ اتنے بلند رتبہ ہستی ہیں کہ وہ لاہور میں ہوں تو سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کا رابطہ رہتا ہے ایک بار وہ کچھ پیسے لائے اور آ کر مجھے عطا کیے تو میں نے کہا میں نہیں لوں گا وہ سید صاحب فرمانے لگے کیوں نہیں لو گے یہ میں نہیں دے رہا یہ داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کے لیے بھیجے ہیں کہ یہ خادم حسین رضوی کو دے دینا تو پھر آپ نے وہ پیسے لے لیے۔

امیر المجاہدین فرماتے ہیں کہ سید عرفان شاہ صاحب کسی کو دم کر دیں تو وہ جتنا مرضی بیمار ہو تندرست ہو جاتا ہے ایک بار بابا جی امیر المجاہدین رحمتہ اللہ علیہ ایک نوجوان لڑکے کو لے کر عرفان شاہ صاحب کے یاس گئے کہ اس کو دم کر دیں

Photex
فوراً

وہ لڑکا اتنا بیمار تھا کہ ڈاکٹروں نے اسے جواب دے دیا تھا جب سید عرفان شاہ صاحب دم کرنے لگے تو فرمانے لگے حضور داتا علی ہجویری آپ بھی دم کر دیں اور سید الشہداء (حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے چچا جان) آپ بھی دم کر دیں آگے سے یہ آواز آئی کہ یہ لڑکا بڑا خراب ہے گناہ کرتا ہے تو شاہ صاحب نے کہا کہ حضور اپنا بچہ ہے دعا کریں تندرست ہو کر اچھے کام کرے آخر کار وہ بچہ تندرست ہو گیا

ایک بار بابا جی امیر المجاہدین خادم حسین رضوی رحمتہ اللہ علیہ نے عرفان شاہ صاحب سے فرمایا کہ آپ جس کو دم کر دیں وہ اللہ کے فضل سے تندرست ہو جاتا ہے تو مجھے بھی ٹانگوں پر کھڑا کر دیں تاکہ میں بھی چل سکوں تو وہ فرمانے لگے کہ آپ کو دم کرنے کی مجھے اجازت نہیں ہے اور مالک اس بات پر راضی

Photex
فوراً

ہیں کہ آپ اسی حالت میں رہیں اور فرمانے لگے
آپ کا رابطہ کہیں اور ہے میں آپ کو دم نہیں کر
سکتا مجھے آپ سے ڈر لگتا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے پیغام

بابا جی خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے
ہیں کہ غازی ممتاز حسین قادری کی تحریک ابھی ہم
نے شروع کی تھی کہ ان دنوں میرے پاس ایک سید
صاحب آئے تو میں ان کے سامنے ادب سے بیٹھ گیا
تو سیّد صاحب فرمانے لگے خادم حسین رضوی سن میں
تیرے لیے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ایک پیغام
لے کر آیا ہوں حضور نے فرمایا ہے کہ خادم حسین
رضوی کو جا کر میرا یہ پیغام دے دو کہ اس مشن سے
پیچھے نہ ہٹے (ختم نبوت اور ناموس رسالت) ورنہ اس
کا بہت بڑا نقصان ہو جائے گا تو سیّد صاحب یہ بھی

Photex
فوراً

فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ وہ تو ویل چیئر پر ہے تو حضور نے فرمایا کہ ہاں ہمیں پتہ ہے وہ ویل چیئر پر ہے ہم نے اس کو خود ویل چیئر پر بٹھایا ہے امیر المجاہدین نے یہ سنا تو خوش ہو گئے اور فرماتے ہیں کہ اس دن سے میری ساری پریشانیاں ختم ہو گئیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہمیں انتخاب فرمایا

Photex
فوراً

قاسمِ عشقِ مصطفیٰ کا لقب

چھانگا مانگا کے قریب ایک مجذوب بزرگ ہیں اُن سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا امیر المجاھدین علامہ خادم حسین رضوی کے بارے میں کیا اظہارِ خیال ہے تو وہ فرمانے لگے کہ کون امیر المجاھدین اُنہوں نے عرض کی کہ بہت بڑے عالم ہیں ہزاروں عالموں کے استاد بھی ہیں اس کے جواب میں بزرگ فرمانے لگے کہ وہی خادم حسین جس نے ختمِ نبوت پر پہرہ دیا تو کہا جی ہاں بزرگ فرمانے لگے کہ ہم اُن کو امیر المجاھدین کے لقب سے نہیں جانتے کیوں کہ یہ لقب آپ لوگوں نے اُن کو دیا ہے رسولُ اللہ کی کچہری میں جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کو امیر المجاھدین کے لقب سے نہیں بلکہ قاسمِ عشقِ مصطفیٰ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے کہ وہ عشقِ مصطفیٰ تقسیم کرنے والے ہیں

Photex
فوراً

دل کا سوراخ ٹھیک ہو گیا

امیر المجاھدین علامہ خادم حسین رضوی کے پاس ایک بار محبت و عقیدت رکھنے والا ایک شخص آیا جس کے ساتھ ایک بچہ تھا وہ کہنے لگا کہ یہ میرا بچہ ہے اس کے دل میں سوراخ ہے اور ڈاکٹر کہتے ہیں کے اس کا آپریشن ہو گا تو آپ کچھ کرم فرما دیں امیر المجاھدین نے ایک پانی کی بوتل منگوائی آپ نے اس پانی کو دم کیا اور فرمایا اس بچے کو پانی پلاؤ جیتنا ہو سکے گیارہ دن بعد آ کر مجھے بتانا ہے۔ گیارہ دن بعد ڈاکٹروں کو چیک کروایا تو دل کا سوراخ تھا ہی نہیں ڈاکٹر کہنے لگے یہ کیسے ہو گیا تو وہ شخص کہنے لگا ہم نے اپنے پیر و مرشد سے دم کروایا ہے تو بچہ الحمدُللّٰہ تندرست ہو گیا ہے

Photex
فوراً

سینے کا درد ٹھیک ہو گیا

امیر المجاھدین علیہ رحمۃ کے ایک شاگرد بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میرے سینے میں درد ہوا تو میں نے ڈاکٹر کو چیک کروایا تو ڈاکٹر کہنے لگا کہ یہ دل کا درد ہے اس کا ٹیسٹ کرواؤ یہ ظہر کا وقت تھا اور میں نے ارادہ کیا کہ ٹیسٹ کروانے جاتا ہوں اُسی وقت امیر المجاھدین کا پیغام آ گیا کہ عصر کے بعد میرے پاس حاضر ہونا ہے تو میں نے کہا ٹیسٹ بعد میں کرواؤں گا پہلے استاد صاحب کی بات سن لوں جب میں آپ کے پاس حاضر ہوا تو چہرے سے معلوم ہو رہا تھا طبیعت نا ساز ہے آپ نے فرمایا مولانا کیا ہوا تو میں نے کہا سینے میں درد ہے اور ڈاکٹر نے کہا ہے یہ دل کا درد ہے اور اس کا ٹیسٹ کروائیں تو میں ٹیسٹ کروانے جانا تھا اور آپ کا پیغام آ گیا تو میں آپ

Photex
فوراً

کی خدمت میں حاضر ہو گیا تو انہوں نے فرمایا کے مولانا قریب ہو جاؤ جب میں قریب ہوا تو آپ نے ہاتھ مبارک میرے سینے پر جہاں درد تھا وہاں پھیرا یہ کام آپ نے دو تین بار کیا اور ہر بار یہ فرماتے کے کوئی درد نہیں ہے ڈاکٹر ایسے ہی کہتا ہے تو اس کے بعد مجھے کبھی احساس بھی نہیں ہوا کہ مجھے کبھی درد تھا اور میں نے ٹیسٹ بھی نہیں کروائے اور علاج بھی نہیں کروایا۔

دیکھیے اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کے ہاتھ میں وہ طاقت رکھی ہے جو دنیا کے مسائل اور مشکلات کو دور کر دے

Photex
فوراً

حضور کا فیصلہ

کراچی کے ایک مجذوب بزرگ ہیں جن کی عمر اکانوے سال ہے وہ فرماتے ہیں کہ امیر المجاھدین کے وصال سے ایک دن پہلے میں نے خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی کچہری لگی ہوئی ہے اور امیر المجاھدین خدمت میں حاضر ہیں حضور نے امیر المجاھدین سے فرمایا اے خادم حسین تجھے ہماری وجہ سے بہت مارا گیا اور تمھارے گھر کی عزت کو پامال کیا گیا اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کل آپ کو اپنی بارگاہ میں بلا لیں تو وہ بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھے بدھ کو خواب آیا اور جمعرات کو خبر ملی کہ امیر المجاھدین وصال فرما گئے ہیں

Photex
فوراً

امام جعفر صادق علیہ رحمۃ کی زیارت

امیر المجاھدین علامہ خادم حسین رضوی رحمتُہ اللہ علیہ کو ایک بار مدینہ شریف سے ایک بندے نے فون کیا کہ میں وظیفہ پڑھا کرتا ہوں کہ مجھے اِمام جعفر صادق علیہ رحمۃ کی زیارت ہو تو مجھے بتایا گیا کہ خادم حسین رضوی سے رابطہ کرو تو میں نے آپ سے رابطہ کیا ہے مجھے طریقہ بتائیں تو آپ نے فرمایا کہ حضور کی عزت پر پہرہ دے زیارت نہ ہو تو مُجھے کہنا

Photex
فوراً

جنت کا درخت

عاشق رسول غازی تنویر قادری جو اس وقت سکاڈ لینڈ جیل میں ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھے خواب آیا کہ میں جنت میں سیر کر رہا تھا وہاں میں نے ایک فرشتے سے پوچھا کہ غازی کہاں ہیں مجھے اُن سے ملنا ہے تو فرشتہ کہنا لگا وہ سامنے ایک درخت ہے وہاں جایئے آپ فرماتے ہیں میں اس درخت کے نیچے پہنچا تو وہ بہت بڑا درخت تھا اِس کی ایک شاخ پر غازی علم الدین بیٹھے تھے تو ایک شاخ پر غازی عامر عبدالرحمن چیمہ اور ایک پر غازی ممتاز قادری بیٹھے تھے غازی تنویر احمد قادری فرماتے ہیں میں نے ایک درخت کی شاخ پر دیکھا تو وہاں پر امیر المجاھدین۔ خادم حسین۔ رضوی بیٹھے تھے اور مجھے کہ رہے تھے کہ غازی صاحب آپ کی کمی ہے آپ بھی اوپر آ جائیں

Photex
فوراً

مہرِ ولایت

گجرات کے ایک سید بزرگ ہیں حضرت علی حسین شاہ صاحب وہاں کے سجادہ نشین بھی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے کسی ولی کامل نے مجھے بتایا تھا کہ خادم حسین رضوی کے دائیں کندھے پر مہرِ ولایت ہے جو خاتم النبیین حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنے ہاتھوں سے لگا کر گئے ہیں مجھے تڑپ اور جستجو تھی کہ میں بھی وہ مہرِ ولایت دیکھوں آپ فرماتے ہیں کہ اللہ نے کرم کیا اور اتفاق یہ ہوا کہ بابا جی نے لاہور میں ایک جگہ بیان کرنا تھا اور میری فیملی وہاں پر مہمانِ خصوصی تھی تو میں وہاں بابا جی سے ملا اور اس سے بڑا کرم یہ ہوا کے نماز کا وقت ہو گیا اور بابا جی فرمانے لگے میں نے وضو کرنا ہے میں آگے بڑھا اور عرض کی میں وضو کرواتا ہوں تو امیر المجاھدین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمانے لگے کہ آپ آل رسول میں سے ہیں آپ

Photex
فوراً

کی رگوں میں خونِ رسول ہے میں تو اُن جانوروں کا
بھی ادب کرتا ہوں جو سیّد زادوں کے گھر کے پاس
سے گزر جائیں سیّد حسین علی شاہ فرماتے ہیں کہ میں
نے اُن کو سیدہ زہرہ رضی اللّٰہ عنہا کا اور نبی پاک کا
واسطہ دیا تو امیر المجاھدین نے وضو کروانے کی اجازت
دے دی سیّد حسین علی شاہ فرماتے ہیں کہ جب میں
نے وضو کے لیے بابا جی کے بازو مبارک سے کپڑا ہٹایا
تو وہ کپڑا اوپر کندھے تک لے گیا تو میں نے دیکھا تو
مہر ولایت آپ کے کندھے پر موجود تھی میں نے اس
مہرِ ولایت کو دیکھا تو میں نے بوسہ دیا تو امیر المجاھدین
رو کے فرمانے لگے یہ راز میرے وصال سے پہلے
حضور کے عاشقوں کو نہ بتانا سیّد صاحب فرماتے ہیں
میں نے وعدہ کر لیا پھر امیر المجاھدین فرمانے لگے آپ
کو یہ بات کس نے بتائی ہے یہ بات تو صرف نبی صلّی
اللّٰہ علیہ وسلم کو اور مولا علی کو معلوم تھی

Photex
فوراً

گردوں کو حکم

فیض آباد ختمِ نبوت (صلّی اللّٰہ علیہ وسلم) دھرنے میں جب حکومتِ وقت کے کہنے پر پولیس اور فوج نے جب آنسو گیس کے ذریعے مجاہدین ختم نبوت کو اذیتیں دیں تو بابا جی کو بھی دھوئیں کے وجہ سے دھرنے کے بعد گردوں میں شدید درد شروع ہو گیا آپ ڈاکٹروں کے پاس گئے ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کے ٹیسٹ ہوں گے اور آرام کرنا ہو گا بابا جی واپس گھر آئے اور دونوں گردوں کو مخاطب کر کے کہنے لگے صحابہ نے دریاؤں سے جانوروں سے باتیں کی تو میں گردوں سے تو باتیں کر ہی سکتا ہوں دونوں گردوں پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگے میں ختمِ نبوت ناموسِ رسالت اور نظامِ مصطفیٰ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم پر کام کر رہا ہوں تو تم ٹھیک ہو جاؤ آپ فرماتے ہیں کہ اُس کے بعد زندگی میں کبھی درد کا احساس بھی نہیں ہوا

Photex
فوراً

چہرے پر نور

امیر المجاھدین سفر پر روانہ ہونے کے لیے بس میں تشریف لے گئے تو بس میں T•V چل رہا تھا آپ نے فرمایا اس کو بند کرو ورنہ میں توڑ دوں گا اُن لوگوں نے ڈر کر بند کر دیا اور کہنے لگے مولوی تمہیں پتہ نہیں تھا بس میں T•V چلتا ہے تو آپ فرمانے لگے میں نے سمجھا کے اس میں رسول اللّٰہ کے غلام سوار ہوں گے یہ پتہ نہیں تھا یہاں یہودیوں کے غلام ہیں پیچھے سے کچھ بدمعاش لڑکے اُٹھ کر آئے بابا جی فرماتے ہیں اس وقت میرے چہرے پر کپڑا تھا اُنہوں نے آ کر کہا آپ نے T•V بند کروایا ہے تو میں نے چہرے سے کپڑا اٹھایا وہ چہرے پر نور دیکھ کر اُن کی آنکھیں کھلی رہ گئیں اور بغیر کچھ سوال کیے واپس چلے گئے

Photex
فوراً

بہادری کا راز

ایک مرتبہ امیر المجاھدین سے آپ کے بیٹے سعد حسین رضوی نے پوچھا کہ آپ کو یہ بہادری کہاں سے ملی آپ وہیل چیئر پر سخت باتیں کرتے ہوئے نہیں ڈرتے تو امیر المجاھدین نے فرمایا کہ جب میں ملکِ شام حضرت خالد بن ولید کے مزار پر گیا تو میں نے عرض کی آپ کتنے بڑے بہادر ہیں تو بڑوں کے مال میں سے فقیروں کا حصہ ہوتا ہے میں فقیر پاکستان سے آیا ہوں ہر وقت ڈرتا ہوں کہ کوئی ناراض نہ ہو جائے تھوڑی سی بہادری ہمیں بھی عطا کر دیں تو گویا کہ حضرت خالد بن ولید نے فرمایا چلو لے جاؤ پھر ختمِ نبوت کے معاملے میں مجھے مارا گیا جیلوں میں رکھا گیا گھر کی عزت پامال ہوئی پر میں ہنستا رہا کیوں کہ یہ سب خالد بن ولید نے بہادری عطا فرمائی

Photex
فوراً

فضل حق خیر آبادی کی روح

امیرُ المجاھدین رحمۃُ اللّٰہ علیہ جب ختم نبوت کی حفاظت کے لیے جیل میں گئے تو وہاں جیل کے حالات انتہائی خراب تھے نہ کھانے کو کچھ اور نہ بستر میسّر تھا آپ رحمۃُ اللّٰہ علیہ کو سونے کے لیے تھوڑی سی گھبراہٹ ہوئی تو جیل میں خونِ فاروقی رضی اللّٰہ عنہ حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃُ اللّٰہ علیہ کی روح آ گئی آپ کو سہارا دینے کے لیے گویا فضل حق خیر آبادی کی روح نے فرمایا اے خادم حسین اگر میں خونِ یار مزار صلّی اللّٰہ علیہ وسلم ہو کر دین کے لیے کالے پانی کی سزا گزار سکتا ہوں تو آپ بھی دین کے لیے چند دن کا امتحان دے سکتے ہیں اگر خونِ فاروقِ اعظم رضی اللّٰہ عنہ امام ربّانی مجدد الف ثانی دین کے لیے بادشاہ اکبر کی سختیاں برداشت کر سکتے ہیں تو آپ بھی کر سکتے ہیں یہ چند دن کا امتحان ہے پریشان نہ ہوں ہم آپ کے ساتھ ہیں اس کے بعد امیر المجاھدین رحمۃُ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں میں وہاں بڑی بہادری کے ساتھ [illegible]

Photex
فوراً